# مسیح میں نئی زندگی: طاقتور مسیحی زندگی کی بنیادیں

## سیشن پندرہ

---

خدا تمہیں برکت دے اور مسیح میں نئی زندگی کے سیشن 15 میں خوش آمدید، جو کہ طاقتور مسیحی زندگی کے بنیادی اصولوں کے لیے ہے۔ اس سیشن سے شروع کرتے ہوئے اور اگلے کئی سیشنوں میں، ہم روح القدس کے تحفے کے شعبے پر تفصیل سے بات کریں گے۔ اس سیشن میں ہم روح القدس کے کچھ بنیادی امور پر بات کریں گے جیسے:

- نئی پیدائش کے ساتھ تمہیں کیا ملتا ہے؟
- کلیسیا کو روح القدس پہلی بار کب دیا گیا؟
- ہماری روح القدس پرانے عہد نامے کی روح القدس سے کیسے مختلف ہے؟ اور
- روح القدس کا تحفہ ہمارے لیے کیا کرتا ہے؟ یہ ایک اہم بات ہے۔

پچھلے سیشن میں ہم نے نجات کی مستقل مزاجی سیکھی۔ کیا راحت اور تسلی ہے یہ جان کر کہ ہم اپنی نجات کھو نہیں سکتے۔ اس نجات کے پیکج کا حصہ روح القدس کا تحفہ ہے، اور وہ بھی ہم کھو نہیں سکتے۔ تو، میرا سوال یہ ہے کہ جب تم دوبارہ پیدا ہوتے ہو—جب تمہیں نئی پیدائش ملتی ہے، تو تمہیں کیا ملتا ہے؟ تمہیں روح القدس کا تحفہ ملتا ہے۔ روح القدس کا تحفہ، بہت سادہ طور پر، خدا کی فطرت ہے۔

خدا کے مقدس ہونے کی ایک مثال دوسلاطین، باب انیس میں ہے۔ یہ خدا کی فطرت ہے۔ خدا مقدس ہے، اور خدا روح ہے۔ جس طرح جب تم اپنے فطری ماں باپ سے پیدا ہوتے ہو تو تمہیں

ان کی فطرت ملتی ہے؛ تمہیں ان کا جینیاتی پیکج، اگر یوں کہیں۔ خدا کی فطرت مقدس اور روح ہے، اور یہی ہمیں ملتا ہے۔

دوسلاطین 19:22

تم نے کس کی توہین کی اور کفر کیا؟ کس کے خلاف آواز بلند کی اور فخر سے آنکھیں اٹھائیں؟"
"اسرائیل کے مقدس کے خلاف۔

خدا کو "مقدس" کہا گیا ہے۔ تم شاید کہو، "میرے کلام میں اسرائیل کا مقدس ہے۔" "میرے میں بھی ہے۔ میں نے اسے نہیں پڑھا کیونکہ لفظ "کا" مترجمین نے اضافہ کیا ہے۔

انگریزی کنگ جیمز ورژن میں، تم دیکھ سکتے ہو کہ لفظ "کا" ترچھے حروف میں ہے۔ کنگ جیمز ورژن کی یہ ایک بہت اچھی خصوصیت ہے۔ یہ بہت لفظی ترجمہ ہے، جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں۔ جب مترجمین نے کوئی لفظ اضافہ کیا جو انہیں لگا کہ متن کو واضح یا تقویت دے گا تو انہوں نے اسے ترچھے حروف میں ڈالا۔ یہ بہت مددگار ہے۔ تمہارے کلام میں دیگر خصوصیت ہو سکتی ہیں جو پرنٹنگ کے طریقے سے مددگار ہیں۔

میں ایک لمحے کے لیے اس پر بات کرنا چاہتا ہوں، کیونکہ یہ اہم ہے کہ تم اس خاص کلام سے مانوس ہو جاؤ جو تم پڑھنا پسند کرتے ہو۔ مثال کے طور پر، کچھ کلاموں میں یسوع کے الفاظ سرخ حروف میں ہوتے ہیں، اور وہ ایسا کرتے ہیں کیونکہ یہ مددگار ہے۔ کنگ جیمز ترچھے حروف استعمال کرتا ہے۔ کچھ کلام بڑے حروف یا موٹے حروف استعمال کرتے ہیں تاکہ کچھ چیزیں واضح ہوں۔ کمپینین بائبل، جس کا ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں، ای ڈبلیو بلنجر کی، میں موٹے حروف میں وہ آیات ڈالتے ہیں جو کلام کے کسی اور حصے سے نقل کی گئی ہوں، اور یہ مدد دیتا ہے کہ تم جانیں کہ یہ نقل ہے۔ تو ہر کلام کی اپنی شخصیت ہوتی ہے، اگر یوں کہیں، جو خاص مترجمین نے ڈالی ہے۔

تم اپنے ترجمہ کی شخصیت کی کنجی کلام کے شروع میں دیکھ سکتے ہو۔ وہاں ہمیشہ ایک تعارف یا دیباچہ ہوتا ہے جو بتاتا ہے کہ وہ کلام کیسے پیش کیا گیا ہے۔ اور یہ اہم ہے کہ تم ان سے مانوس ہو جاؤ کیونکہ وہ مختلف ہوتے ہیں۔ اب واپس خدا کی فطرت اور روح القدس کی بحث پر۔

ہم نے دیکھا کہ خدا مقدس ہے، اور یقیناً اس کے علاوہ بھی بہت آیات ہیں جن پر ہم جا سکتے تھے دو سلاطین 19 کے علاوہ۔ اپنے کلام میں یوحنا کی کتاب، باب چار کی طرف جاؤ، جہاں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا روح ہے۔

یوحنا 4:24 میں:

"خدا روح ہے، اور اس کے عبادت کرنے والوں کو روح اور سچائی میں عبادت کرنی چاہیے۔"

تو، خدا مقدس ہے، اور خدا روح ہے۔ اب ایک بہت اہم سوال اٹھتا ہے: اگر خدا روح القدس ہے اور میرے اندر اس کا تحفہ ہے، جو روح القدس ہے، تو جب میں اپنا کلام پڑھ رہا ہوں تو مجھے کیسے پتا چلے گا کہ بات خدا کی ہو رہی ہے یا اس کے تحفے کی جو مجھ میں رہتا ہے؟ اس سوال کا واضح جواب نہ دے سکنا مسیحی قارئین میں بہت الجھن کا باعث بنا ہے۔ اس لیے ہم کچھ وقت اس پر صرف کریں گے کہ تم فرق کیسے جان سکتے ہو۔ اعمال باب بیس کی طرف جاؤ۔

کاش ہم یہ کہہ سکتے کہ: "بڑے حروف دیکھو۔ اگر بڑا ح اور بڑا س ہے تو وہ خدا ہے، دینے والا۔ اور اگر چھوٹا ح اور چھوٹا س ہے تو وہ تحفہ ہے جو اس نے دیا۔" افسوس، یہ اتنا سادہ نہیں ہے۔ یہ ایک شعبہ ہے جہاں مترجمین کی الہیات داخل ہو گئی اور تصویر کو ہمارے لیے دھندلا کر دیا۔ لیکن فرق سمجھنا ممکن ہے، اور کنجی سیاق ہو گی۔

انگریزی زبان میں مثالیں ہیں، کبھی کبھی خاص اسم اور عام اسم میں الجھن ہوتی ہے، جیسے لفظ مارک اور مارک۔ میں کاغذ پر ایک مارک لگا سکتا ہوں، یا کاغذ ایک شخص کو دے سکتا ہوں جس کا نام مارک ہے۔ یا بل اور بل؟ میں تمہیں ادائیگی کا بل دے سکتا ہوں، اور مجھے چاہیے کہ فوراً ادا کرو۔ یا کہہ سکتا ہوں، "بل، مجھے یہ بل ادا کرنے کی ضرورت ہے۔" ہم جانتے ہیں کہ اس قسم کی بہت مثالیں ہیں۔ یا جان اور جان؟ ہم جانتے ہیں کہ اسے الجھایا نہیں جائے گا۔ یہ باتیں ہمارے لیے واضح ہیں؛ یہ مضحکہ خیز ہیں، کیونکہ بہت واضح ہیں، اور ہم سن کر اور سیاق سے جانتے ہیں کہ کوئی کیا کہہ رہا ہے۔ خدا کے کلام سے سمجھنا بھی ایسا ہی ہے۔ ہم کچھ مثالیں دیکھیں گے کہ تم فرق کیسے جان سکتے ہو۔

اعمال 20:28 کہتی ہے:

"اپنے آپ اور اس سارے ریوڑ پر نظر رکھو جس کا روح القدس نے تمہیں نگراں بنایا ہے۔"

میرے کلام میں، اور شاید تمام کلاموں میں، روح القدس بڑے حروف سے ہے اور اس کے سامنے "کا" ہے: کا روح القدس۔ اس خاص صورت میں، بات خدا کی ہو رہی ہے۔ خدا نے انہیں نگراں بنایا۔ لیکن تم بڑے حروف پر ہمیشہ بھروسہ نہیں کر سکتے۔ اسی طرح، "کا" کے ہونے پر بھی ہمیشہ بھروسہ نہیں کر سکتے۔ کبھی کبھار جب تحفے کی بات ہوتی ہے تو "کا" وہاں ہوتا ہے، اور کبھی نہیں ہوتا۔ کبھی وہاں ہوتا ہے جہاں نہیں ہونا چاہیے، جب وہ متن میں اضافہ کیا گیا ہو، اور کبھی متن میں ہوتا ہے۔ دوبارہ، ہمیں سیاق دیکھنا پڑتا ہے۔ لیکن یہ کافی مستقل ہے کہ، جب کلام خدا کی طرف اشارہ کرتا ہے تو سامنے ہمیشہ "کا" ہوتا ہے۔ افسوس، یہ مدد نہیں کرتا جب دینے والا ہو یا تحفہ۔ تمہیں بس پڑھنا پڑتا ہے۔

اپنے کلام میں لوقا کی طرف جاؤ۔ اعمال میں ہم نے ایک مثال دیکھی جہاں روح القدس، خدا تھا۔

لوقا 11:13 میں کہتا ہے:

"اگر تم، جو برے ہو، اپنے بچوں کو اچھے تحفے دینا جانتے ہو، تو آسمان پر تمہارا باپ ان سے جو مانگیں گے روح القدس کتنا زیادہ دے گا؟"

یہ دیکھنا آسان ہے؛ سیاق تحفوں کی بات کر رہا ہے۔ تو ہم روح القدس کے تحفے کی بات کر رہے ہیں حالانکہ "کا" وہاں ہے، اور حالانکہ مقدس اور روح بڑے حروف سے ہیں۔ اعمال، باب دو میں ہم اس کی ایک اور مثال دیکھیں گے۔ یہ واقعی اس پر وقت صرف کرنا اہم ہے تاکہ تم فرق دیکھنے اور سیاق پڑھ کر سمجھنے میں آرام محسوس کرو۔ چند منٹوں میں ہم اس حصے پر کافی وقت صرف کریں گے، لیکن پہلے تم دیکھو۔

اعمال 2:4 میں کہتا ہے:

وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قابل بنایا۔

ہم متن سے جانتے ہیں کہ "کا" وہاں نہیں ہونا چاہیے۔ لیکن وہاں ہے، اور روح القدس بڑے حروف سے ہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ تحفے کی بات کر رہا ہے۔ خدا ہمیں اپنے تحفے سے بھرتا ہے، جو اس کی فطرت ہے؛ وہ ہمیں خود (خدا) سے نہیں بھرتا۔

:ایک اور مثال، ایک تھیسالونیکیوں 4:8 میں کہتا ہے

اس لیے جو اس ہدایت کو رد کرتا ہے وہ انسان کو نہیں بلکہ خدا کو رد کرتا ہے، جو تمہیں اپنی روح القدس دیتا ہے۔

یہ دیکھنا آسان ہے، کیونکہ ایک ہی آیت میں دینے والے خدا اور اس کے تحفے روح القدس دونوں کی طرف اشارہ ہے۔ یہ برا خیال نہیں کہ، جیسے تم ان کا سامنا کرو، اپنے کلام میں نوٹس بناؤ۔ تم بڑا ح، مقدس، بڑا س، روح کو چھوٹے حروف میں بدل سکتے ہو تاکہ تمہیں پڑھتے وقت زیادہ واضح ہو۔

تو، یہ تھوڑی سی وضاحت اور سمجھ ہے کہ جب ہم دوبارہ پیدا ہوتے ہیں تو ہمیں خدا کی فطرت ملتی ہے؛ اور خدا کی فطرت مقدس اور روح ہے، اور یہی وجہ ہے کہ تحفہ روح القدس کہلاتا ہے۔ ٹھیک ہے، یہ خدا کی فطرت کے علاوہ کیا ہے؟

:یہاں ایک اہم آیت ہے–دو پطرس 1:4

ان کے ذریعے اس نے ہمیں اپنے بہت عظیم اور قیمتی وعدے دیے ہیں، تاکہ ان کے ذریعے تم الٰہی فطرت میں شریک ہو جاؤ...

کنگ جیمز ورژن یہ بہتر کہتا ہے۔ یہ الٰہی فطرت میں شریک ہونے کی بات کرتا ہے۔ ہم صرف کنارے سے شریک نہیں، بلکہ الٰہی فطرت میں شریک ہیں۔ ہم خدا کی اس روح القدس کا حصہ

لیتے ہیں اور یہ ہمارا ہو جاتا ہے، روح القدس کا تحفہ، الٰہی فطرت۔ پھر، اس لیے، ہم خود مقدس ہو جاتے ہیں۔

کلسیوں 1:2 میں، کلسی کی کلیسیا کے خط کی سلام میں دیکھو:

...کلسی میں مسیح میں مقدس اور وفادار بھائیوں کے نام

جب ہمارے پاس روح القدس کا تحفہ ہے تو ہم خود خدا کی اس فطرت، الٰہی فطرت کے شریک ہوتے ہیں، اور ہم خود مقدس ہو جاتے ہیں۔ ہم مقدس ہیں اور ہمارے پاس روح ہے، اور ہم نے اعمال 2:4 میں روح القدس سے بھرے جانے کے بارے میں دیکھا۔

ہم نے دیکھا کہ نئی پیدائش کے ساتھ کیا ملتا ہے، اور اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ نئی پیدائش پہلی بار کب آئی۔ وہ عظیم واقعہ-نئی پیدائش کے آنے کا عظیم دن-اعمال 2:1-4 میں لکھا ہے۔ ہم یہ پڑھیں گے، اور لفظ بہ لفظ دیکھیں گے، کیونکہ مسیحیوں کے لیے یہ کیا عظیم دن ہے! میرے ساتھ یہ کلام کا حصہ پڑھو۔ ہم اسے ایک بار پڑھیں گے، پھر تفصیل میں جائیں گے، اس لیے اپنے کلام میں یہاں ربن رکھو کیونکہ ہم آگے پیچھے جائیں گے۔

اعمال 2:1-4 میں ہم پڑھتے ہیں:

جب پنطیکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ اچانک آسمان سے تیز ہوا کے جھونکے کی سی آواز آئی اور اس پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔ انہوں نے آگ کی زبانوں جیسی چیزیں دیکھیں جو الگ ہوئیں اور

ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔ وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قابل بنایا۔

جو میں یہاں تفصیل میں کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ اسے تمہارے لیے پراسرار نہ بناؤں۔ یہ ایک نیا واقعہ تھا، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ سمجھ سے باہر ہے۔ جیسے ہم اس پر جائیں گے، مجھے یقین ہے کہ تم دیکھو گے۔

جب پنطیکست کا دن آیا۔ "پنطیکست کیا ہے؟ پنطیکست پرانے عہدنامے کی عیدوں میں سے ایک تھی۔ یہ وہ" وقت ہوتا جب یروشلیم میں بہت سارے لوگ عبادت کرنے اور نذرانے پیش کرنے آتے۔ اس کا ذکر، کم از کم، لاویوں کی کتاب، باب تیئس میں ہے۔ پنطیکست کی عید کو ہفتوں کی عید بھی کہا جاتا تھا۔ پنطیکست یونانی لفظ ہے جس کا مطلب پچاسواں ہے۔ یہودی اسے ہفتوں کی عید کہتے تھے۔

لاویوں 23:15-16 کہتی ہے:

اس سبت کے اگلے دن سے، جس دن تم نے لہرائی ہوئی پھلی کا بندھ پیش کیا [یہ فسح کے وقت کی بات" کر رہا ہے]، سات مکمل ہفتے گنو [ہفتوں کی عید]۔ اس دن سے پچاس دن گنو [یہاں سے پنطیکست کا لفظ آیا] ساتویں "سبت کے اگلے دن تک، اور پھر خداوند کو نئی اناج کی نذر پیش کرو۔

تو یہ پرانے عہدنامے کی عیدوں میں سے ایک تھی، اور یروشلیم کے ہیکل کا علاقہ اس وقت لوگوں سے بھرا ہوتا۔ براہ کرم اعمال 2:1 کی طرف واپس جائیں:

جب پنطیکست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔ اچانک آسمان سے تیز ہوا کے جھونکے کی سی آواز آئی اور اس پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔

یسوع نے یہ اس وقت کہا جب وہ زمین پر جی اٹھے مسیح کے طور پر تھے۔ اس نے بارہ شاگردوں سے اس واقعے کی بات کی۔

یوحنا 20:22 کہتی ہے:

"اور یہ کہہ کر اس نے ان پر پھونکا اور کہا، "روح القدس قبول کرو۔

اس نے پھونکا اور کہا، "روح القدس قبول کرو۔" تو جب بارہ شاگرد ہیکل میں بیٹھے تھے اور انہوں نے وہ ہوا سنی تو ان کی یاد تازہ ہو گئی: "واہ، یہ وہی ہے جس کی یسوع نے بات کی تھی!"

اعمال 2:3

انہوں نے آگ کی زبانوں جیسی چیزیں دیکھیں جو الگ ہوئیں اور ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔

متی 3:11 (یوحنا بپتسمہ دینے والا بول رہا ہے)

میں تمہیں توبہ کے لیے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں۔ مگر میرے بعد آنے والا مجھ سے زیادہ طاقتور ہے، جس "کے جوتے اٹھانے کے لائق بھی نہیں۔ وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دے گا۔"

واپس اعمال 2 کی طرف جاؤ۔ یہاں ہیکل میں جو ہو رہا ہے وہ یوحنا کی بات کی یاد دلاتا ہے، اور روح القدس کی موجودگی کا اشارہ ہے؛ اور بائبل بھر میں آگ روح القدس کی موجودگی کی علامت کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ تو انہوں نے آگ کی زبانوں جیسی چیزیں دیکھیں۔

آیئے اعمال 1:2-2 کی طرف واپس جائیں تاکہ ایک تفصیل دیکھیں کہ وہ کہاں تھے۔

اعمال 2:1

وہ سب ایک جگہ جمع تھے۔...

اعمال 2:2

اس پورے گھر کو بھر دیا جہاں وہ بیٹھے تھے۔...

یہ سمجھنا اہم ہے کہ روح القدس کی یہ عظیم نچھاور اس جگہ ہوئی جہاں بہت سارے لوگ اسے دیکھ سکتے تھے، اور ہم آگے چل کر ان تفصیلات کو دیکھیں گے۔ یوحنا، باب دو میں ہم کچھ آیات دیکھیں گے جہاں خدا کے ہیکل کو گھر کہا گیا ہے۔

یوحنا 2:17

"اس کے شاگردوں کو یاد آیا کہ لکھا ہے، "تیری گھر کی غیرت مجھے کھا جائے گی۔

:یہ ہیکل کی بات کر رہا ہے۔ اس کی ایک اور مثال ہے

زبور 69:9

...کیونکہ تیری گھر کی غیرت مجھے کھا گئی، اور جو

تیری گھر کی غیرت ": خدا کا ہیکل گھر کہلاتا تھا۔ ہم یہ لوقا، باب چوبیس میں بھی دیکھ سکتے ہیں، "
یسوع نے بارہ شاگردوں کو حکم دیا کہ ہیکل میں رہیں، اور یہی انہوں نے کیا۔

لوقا 24:53

اور وہ مسلسل ہیکل میں رہتے اور خدا کی حمد کرتے تھے۔

اس الجھن کا ایک حصہ اعمال، باب ایک میں اس حوالے سے آتا ہے کہ وہ ایک وقت اوپر کے کمرے میں تھے جہاں بارہ رہتے تھے۔ لیکن اعمال 2 میں پنطیکست کے دن کی اس عظیم نچھاور کے واقعے میں، وہ ہیکل میں تھے؛ وہ گھر میں تھے۔

اعمال2:4

اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے، اور دوسری زبانوں میں بولنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قابل بنایا۔

یہ بھرنا، اسی لمحے، نئی پیدائش کا قبول کرنا ہے؛ یہ خدا کے تحفے کی مہر ہے جو ان کے اندر ہے، روح القدس کا تحفہ۔ اور وہ دوسری زبانوں میں بولنے لگے۔ زبانوں میں بولنا اندرونی موجودگی کی ظاہری علامت تھی روح القدس کے تحفے کی۔ اور زبانوں میں بولنا ایک زبان ہے جو تمہیں خداوند سے، جو روح ہے، تمہارے اندر روح القدس کے تحفے کے ذریعے آتی ہے۔ بارہ شاگرد اس روح القدس کے تحفے سے بھر گئے اور اسے زبانوں میں بول کر نچھاور کرنے لگے جیسا کہ روح نے انہیں قابل بنایا۔ کیا عظیم دن ہے یہ پنطیکست کا دن۔ کیا شاندار وقت ہے نئی پیدائش کے پہلی بار قبول ہونے کا۔ ہم اس پنطیکست کے دن کے لیے خدا کی حمد کرتے ہیں۔

اب آیئے کچھ دوسری آیات کی طرف جائیں جو یسوع نے اس نچھاور کے لمحے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے استعمال کیں اور دیکھیں کہ اس واقعے کو مختلف طریقوں سے بیان کیا گیا۔

لوقا24:49 (یسوع اپنے آخری لمحات میں رسولوں کے ساتھ)

"میں تم پر وہ بھیج رہا ہوں جو میرے باپ نے وعدہ کیا؛ مگر شہر میں رہو جب تک تمہیں اوپر سے طاقت نہ پہنایا جائے۔"

اس کے باپ نے وعدہ کیا تھا، اور اس نے کہا کہ تمہیں اس سے پہنایا جائے گا اور یہ اوپر سے طاقت ہو گی۔ اوپر سے، اور تمہیں اس سے پہنایا جائے گا۔

اعمال 1:1-2

میری پچھلی کتاب میں، تھیوفلس، میں نے سب کچھ لکھا جو یسوع نے کرنا اور سکھانا شروع کیا اس دن تک جب وہ آسمان پر اٹھایا گیا، شاگردوں کو جنہیں اس نے چنا تھا روح القدس کے ذریعے ہدایات دے کر۔

ان ہدایات کا ایک حصہ ہم دیکھ چکے ہیں: کہ وہ اندر سانس لیں گے۔ اس نے ان پر پھونکا "روح القدس قبول کرو۔" اور پھر ہم نے لوقا میں دیکھا، "اوپر سے طاقت پہنائی جائے گی۔" یہ ہدایات کا حصہ ہیں۔

اعمال 1:3

اپنے دکھ اٹھانے کے بعد، اس نے خود کو ان آدمیوں پر ظاہر کیا اور بہت سے یقینی ثبوت دیے۔

ہم اس کی آخری ہدایات کی طرف جائیں گے۔

اعمال 1:5

”کیونکہ یوحنا نے پانی سے بپتسمہ دیا، مگر چند دنوں میں تم روح القدس سے بپتسمہ پاؤ گے۔“

: تو ہمارے پاس ”اوپر سے طاقت پہنائی جائے گی“، ”روح القدس سے بپتسمہ“، اور پھر

اعمال 1:8

مگر جب روح القدس [یعنی تحفہ، روح القدس] تم پر آئے گی تو تم طاقت پاؤ گے؛ اور تم میرے گواہ بنو گے ”یروشلیم میں، اور پوری یہودہ اور صمرین میں، اور زمین کے کناروں تک۔

تو یسوع نے اس نچھاور کو بیان کرنے کے لیے بہت سے طریقے استعمال کیے۔ اور یہ تم اور میرے لیے بھی ایسا ہی ہے۔ جب ہم نئی پیدائش پاتے ہیں تو ہمیں روح القدس کا تحفہ ملتا ہے۔ ہم مہر کیے جاتے ہیں۔ ہم اوپر سے طاقت پہنائے جاتے ہیں۔ ہم بپتسمہ پاتے ہیں، یا مکمل طور پر اس تحفے، روح القدس میں ڈوب جاتے ہیں، اور ہمیں اوپر سے طاقت ملتی ہے۔

اس تحفے کے بارے میں ایک تکنیکی بات: ہمیں واضح رہنا ہے کہ تحفہ باپ سے یسوع مسیح کو ملتا ہے، جو پھر اسے کلیسیا کو، جو اس کا جسم ہے، دیتا ہے۔

یوحنا 15:26 (یسوع بول رہا ہے)

"جب مددگار آئے [تحفہ، روح القدس کو بیان کرنے کا ایک اور لفظ]، جسے میں تمہیں باپ سے بھیجوں گا،
"سچائی کی روح جو باپ سے نکلتی ہے، وہ [یا یہ] میری گواہی دے گی۔

تحفہ باپ سے یسوع مسیح کو ملتا ہے، اور پھر یسوع مسیح اسے نچھاور کرتا ہے۔ پنطیکست کے دن، اس نے اسے بارہ شاگردوں پر نچھاور کیا جو ہیکل میں بیٹھے تھے۔ جب تم یسوع مسیح کو اپنا خداوند اور نجات دہندہ قبول کرتے ہو تو وہ اسے تم پر نچھاور کرتا ہے۔ آیئے اعمال، باب دو میں دیکھو اور یہ سچائی دیکھیں۔

اعمال 2:33 (پطرس پنطیکست کے دن نچھاور کے بعد بول رہا ہے)

"خدا کے دائیں ہاتھ پر بلند کیا گیا، اس [یسوع] نے باپ سے وعدہ کی گئی روح القدس حاصل کی اور جو تم اب دیکھ اور سن رہے ہو وہ نچھاور کیا۔"

ہیکل کے علاقے میں جو لوگ تھے۔ پنطیکست کی عید کے لیے یروشلیم میں جمع ہونے والا وہ عظیم ہجوم۔ دیکھا اور سنا وہ شاگردوں کا زبانوں میں بولنا تھا۔ روح القدس کی اندرونی موجودگی کی عظیم ظاہری علامت۔

ہم نے روح القدس اور کلیسیا کی سالگرہ دیکھی۔ روح القدس کا تحفہ اور یہ کتنا اہم ہے۔ اب آیئے مسیحیوں کے پاس روح القدس کے تحفے اور پرانے عہدنامے کے ایمان والوں پر روح القدس کے درمیان فرق پر بات کریں۔ ہم نے پرانے عہدنامے اور کلیسیا، فضل کی نظامت کے درمیان بہت سے فرق دیکھے ہیں، اور روح القدس کے موضوع پر بھی یہ فرق جاری ہے۔ میں چار اہم نقاط سے خلاصہ کروں گا۔

- سب سے پہلے، پرانے عہد نامے میں روح القدس صرف چند لوگوں پر تھی۔ اب، یہ سب ایمان لانے والوں پر ہے۔

- پرانے عہد نامے میں، روح القدس ناپ تول کر دی جاتی تھی۔ تمہیں اس کا تھوڑا سا حصہ ملتا، اگر یوں کہیں۔ تھوڑی سی طاقت۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ یہ پوری بھر پوری میں آتی ہے۔

- پرانے عہد نامے میں، روح القدس شرطی طور پر دی جاتی تھی۔ نافرمانی سے اسے کھو دیا جا سکتا تھا۔ آج، روح مستقل ہے۔

- چوتھی اہم بات یہ ہے کہ پرانے عہد نامے میں، یہ خدا کا انتخاب تھا کہ کسے ملے۔ مجھے یقین ہے کہ بہت سے لوگ اسے چاہتے تھے، مگر یہ خدا کا انتخاب تھا۔ آج، ہر مسیحی کے پاس ہے۔ اگر تم اسے چاہتے ہو تو مسیحی بن جاؤ۔ تمہیں مل گئی؛ یہ تمہارا انتخاب ہے کہ مسیحی بنو۔

آیئے ان چار نقاط کو قریب سے دیکھیں۔ پہلی بات یہ تھی کہ، پرانے عہد نامے میں، یہ صرف چند لوگوں پر تھی۔ اسے واضح دیکھنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پورا پرانا عہد نامہ پڑھو، اور تم دیکھو گے کہ صرف چند لوگوں کے پاس روح نظر آتی ہے؛ اور یہ سچ ہے۔ گنتی، باب گیارہ ایک عظیم مثال ہے اور بہت مزاحیہ واقعہ۔ کلامِ خدا پڑھنا شاندار اور لذت بخش ہے، اور میں تمہیں حوصلہ دیتا ہوں کہ کلامِ خدا کو بس اس لیے پڑھو کیونکہ یہ پڑھنے کی شاندار کتاب ہے۔ یہ لوگوں سے بات کرتی ہے؛ انہیں توانائی اور زندگی دیتی ہے۔ کلامِ خدا پڑھنا دلچسپ ہے، اور گنتی، باب گیارہ ایک عظیم واقعہ ہے۔ موسیٰ ان کروڑوں لوگوں کی دیکھ بھال کر کے تھک گیا تھا، اور گنتی، باب گیارہ تک وہ شکست خوردہ تھا۔ وہ تھکا ہوا تھا۔

گنتی 11:14

”میں ان سب لوگوں کو اکیلا نہیں اٹھا سکتا؛ یہ بوجھ میرے لیے بہت بھاری ہے۔“

یہ بالکل درست ہے؛ بوجھ بہت بھاری تھا۔

گنتی 11:16-17

خداوند نے موسیٰ سے کہا: ”اسرائیل کے ستر بزرگوں کو میرے پاس لاؤ جو تمہیں قوم کے سردار اور افسر معلوم ہیں۔ انہیں ملاقات کے خیمے پر لاؤ تاکہ وہ تمہارے ساتھ وہاں کھڑے ہوں۔ [یہ دیکھو:] میں نیچے آؤں گا اور وہاں تم سے بات کروں گا، اور جو روح تم پر ہے اس میں سے لے کر ان پر رکھوں گا۔ وہ تمہارے ساتھ بوجھ اٹھانے میں مدد کریں گے...۔“

کتنی تعداد؟ آیت 16 کہتی ہے، ”ستر لاؤ۔“ بیابان میں اسرائیلیوں کی تعداد لاکھوں میں تھی، اور خداوند صرف ستر کو روح القدس دے گا؟ لیکن یہی اس نے کیا۔

آیئے اعمال، باب دو کی طرف واپس جائیں۔ پطرس پنطیکست کے دن ہجوم سے بات کر رہا ہے، اور پنطیکست کا دن ہیکل میں ہوا۔ یروشلیم میں لاکھوں یہودی تھے۔ اس وقت ہیکل میں ہزاروں یہودی تھے۔

اعمال 2:38

پطرس نے جواب دیا، "توبہ کرو اور تم سب یسوع مسیح کے نام سے گناہوں کی معافی کے لیے بپتسمہ لو۔ اور تمہیں روح القدس کا تحفہ ملے گا۔"

تمہیں یہ فرق دیکھنا ہے پرانے عہد نامے اور اس کے درمیان۔ پرانے عہد نامے میں کوئی آیت نہیں جو کہتی ہو کہ تم کچھ کر کے روح القدس حاصل کر سکتے ہو۔ تم گڑگڑا سکتے تھے، التجا کر سکتے تھے، دعا کر سکتے تھے: کوئی طریقہ نہیں تھا کہ تم ضمانت دے سکتے کہ خدا تمہیں وہ روح دے گا؛ یہ صرف چند لوگوں پر تھی۔ فضل کی نظامت میں سب کچھ بدل جاتا ہے۔ ہر شخص روح القدس حاصل کر سکتا ہے۔

پرانے عہد نامے میں دوسرا فرق یہ ہے کہ روح ناپ تول کر دی جاتی تھی۔ آیئے دوسلاطین، باب دو میں دیکھو، الیشع کا ایلیاہ سے خدمت سنبھالنے کا عظیم واقعہ۔ ایلیاہ جانتا تھا کہ وہ لے جایا جائے گا۔

دوسلاطین 2:9

جب وہ [اردن] پار کر گئے تو ایلیاہ نے الیشع سے کہا، "بتاؤ، مجھے تمہارے لیے کیا کروں قبل اس کے کہ میں تم سے لے جایا جاؤں؟" الیشع نے جواب دیا، "مجھے تیری روح کا دوگنا حصہ ملے۔"

الیشع جانتا تھا کہ روح القدس خدا کی طاقت لاتی ہے۔ (جیسا کہ مسیح نے کہا، "تمہیں اوپر سے طاقت پہنائی جائے گی۔" اعمال 1:8 کہتا ہے، "تم طاقت پاؤ گے۔") الیشع جانتا تھا کہ روح القدس کا مطلب طاقت ہے۔ اس لیے اس نے ایلیاہ سے کہا، "مجھے تیری روح کا دوگنا حصہ چاہیے۔" کلیسیا کی تحریروں میں اس کی کوئی مماثلت نہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اعمال کہتا ہے کہ ہم بپتسمہ پاتے ہیں۔ ہم روح القدس میں مکمل ڈوب جاتے ہیں۔ مسیح نے کہا کہ ہم روح القدس سے پہنائے جائیں گے۔ اعمال، باب دو کہتا ہے کہ وہ روح القدس سے بھر گئے۔ ہم حصہ نہیں پاتے، خواتین و حضرات: خدا کی برکت ہو، ہمیں پورا ملتا ہے۔

اب ہمیں اس پر طاقت سے چلنا ہے۔ مسیح نے کہا کہ جب روح القدس تم پر آئے گی تو تم طاقت پاؤ گے (اعمال 1:8)۔ اب ہمیں اس طاقت پر چلنا ہے۔ بالکل۔

تیسرا اہم فرق پرانے عہدنامے اور نئے عہدنامے کی روح کے درمیان یہ ہے کہ پرانے عہدنامے میں روح شرطی طور پر دی جاتی تھی۔ قضاۃ میں ایک واقعہ ہے جہاں سمسون نے روح کھو دی، اور ایک سموئیل 16 میں جہاں شاؤل نے روح کھو دی۔ لیکن ہم زبور 51:11 دیکھو، جو داؤد کے بارے میں ہے۔ تم سموئیل کی کتاب میں داؤد کی کہانی سے مانوس ہو۔ اس نے خدا کے خلاف سخت گناہ کیا، ایک فوجی اوریاہ کو قتل کروایا۔ اوریاہ جنگ میں مارا گیا، مگر یہ ترتیب قتل تھی—سب کچھ چھپانے کے لیے کہ داؤد نے دوسرے کی بیوی سے زنا کیا تھا۔ جب داؤد کو ہوش آیا اور اسے پتا چلا کہ اس نے کیا کیا تو وہ خداوند کے سامنے توبہ کرنے آیا، اور یہ کہا:

زبور 51:11

مجھے اپنی موجودگی سے نہ نکال اور اپنی روح القدس مجھ سے نہ لے جاؤ۔

تم داؤد کو گھٹنوں کے بل تصور کر سکتے ہو، خداوند سے التجا کرتے: "خداوند، مجھے یہ سلطنت چلانے کے لیے تیری طاقت چاہیے۔ لوگوں کی رہنمائی کے لیے تیری طاقت چاہیے۔ تیری آواز سننے کے لیے چاہیے۔ اپنی روح القدس مجھ سے نہ لے جاؤ جیسے شاؤل سے لی، جیسے سمسون سے لی۔"

ویسے، یہاں آیت میں روح القدس بڑے حروف سے ہے، مگر ہم تختے کی بات کر رہے ہیں۔ مترجمین بہت غیر مستقل ہیں، اور بہت سے روح القدس کے شعبے کو نہیں سمجھتے، اس لیے ہمیں سیاق دیکھنا پڑتا ہے۔ یاد رکھو کہ سیاق تشریح کی عظیم کنجیوں میں سے ایک ہے۔ یہاں تختے روح القدس کی بات ہے، اور

داؤد کہتا ہے، "براہ کرم اسے مجھ سے نہ لے جاؤ۔" ہم جانتے ہیں کہ آج، ہماری نظامت میں، جیسا کہ ہم پہلے دیکھ چکے ہیں، ہم دوبارہ پیدا ہوئے ہیں۔ بہت آیات ہیں دوبارہ پیدا ہونے کی؛ مثال کے طور پر، ہم نے افسیوں 1:13 میں دیکھا کہ ہم روح القدس سے مہر کیے گئے ہیں، اور ہیں۔ ہم مہر کیے گئے ہیں۔ ہمیں دعا کرنے کی ضرورت نہیں، "خدا، میں نے ابھی گناہ کیا ہے؛ براہ کرم روح القدس مجھ سے نہ لے جاؤ۔"

تو، یہ پرانے عہد نامے اور فضل کی نظامت کے درمیان چار اہم فرق ہیں، اور میں انہیں ایک بار پھر دہراتا ہوں:

پرانے عہد نامے میں، یہ صرف چند لوگوں پر تھی۔ فضل کی نظامت میں، ہر مسیحی کے پاس روح القدس ہے۔ ·

مسیحی کلیسیا سے پہلے، روح القدس ناپ تول کر دی جاتی تھی۔ اب ہمیں پوری بھرپوری ملتی ہے۔ ·

فضل کی نظامت سے پہلے پرانے عہد نامے میں، یہ شرطی طور پر دی جاتی تھی۔ اب، روح القدس مسیحیوں کے اندر مہر کی گئی ہے۔ ·

پہلے یہ خدا کا انتخاب تھا کہ کسے ملے اور کسے نہ ملے۔ خدا نے کچھ لوگوں پر روح القدس رکھی، مگر یہ خدا کا انتخاب تھا۔ اور اب یہ ہمارا انتخاب ہے۔ ·

دوبارہ، اعمال 2:38 میں، جو ہم پہلے پڑھ چکے، اگر ہم آئیں اور ایمان لائیں تو ہمیں روح القدس کا تحفہ ملتا ہے۔ اب، روح القدس ہمارے لیے کیا کرتی ہے؟ آیئے اعمال 1:8 کی طرف جائیں، کیونکہ یہ بنیادی ہے۔

اعمال 1:8

"مگر جب روح القدس تم پر آئے گی تو تم طاقت پاؤ گے۔..."

روح القدس ہمیں اندر خدا کی طاقت دیتی ہے۔ یہی یہ کرتی ہے۔

یوحنا 14:12

"میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لائے گا وہ وہ کام کرے گا جو میں کر رہا ہوں۔ وہ ان سے بھی بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں۔"

میں آیت کے پہلے حصے پر توجہ دلانا چاہتا ہوں: "میں تم سے سچ کہتا ہوں، جو مجھ پر ایمان لائے گا وہ وہ کام کرے گا جو میں کر رہا ہوں۔" خواتین و حضرات، جیسا کہ مسیح نے اعمال 1:8 میں کہا، "جب روح القدس تم پر آئے گی تو تم طاقت پاؤ گے۔" ہمارے پاس طاقت ہے۔ مسیحیوں کے پاس طاقت ہے، اور اب یہ ہم پر ہے کہ ہم اس طاقت پر چلیں۔ جب طاقت استعمال ہوتی ہے تو یہ روح کی ظاہری شکلیں ہیں، اور اگلے سیشن میں ہم اسی طرف جائیں گے۔ ہم روح القدس کا تحفہ پاتے ہیں، اور روح القدس کا تحفہ اس طاقت سے ظاہر ہوتا ہے جو ہم سے نکلتی ہے۔ وہ طاقت ہماری معجزات کرنے، شفا کے تحفوں کو استعمال کرنے، زبانوں میں بولنے، ترجمانی کرنے، نبوت کرنے کی طاقت ہے۔ مسیح میں نئی زندگی، طاقتور مسیحی زندگی کی بنیادیں کے کلاس کے اگلے حصے میں ہم اسی طرف جائیں گے۔

خدا تمہیں برکت دے۔